Day: Wednesday Date: 08-01-25

TEST-03

سوال نمبر 1:

تعارف:

مسلمانوں کے خلاف بڑھتے ہوئے نفرت انگیز جرائم، پُرتشدد حملے، اور نسلی تفاخر کی بنیاد پر نسلی اسلاموفوبیا کی کچھ صورتیں ہیں۔ اکیسویں صدی کے آغاز سے اسلام کے خلاف ایک نفرت انگیز مہم نے جنم لیا جو کہ مسلمانوں کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔ اسلاموفوبیا کی بناء پر دنیا بھر میں موجود مسلمان ظلم، نفرت اور جارحانہ سلوک اور تشدد کا سامنا کر رہے ہیں۔ تمام صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے ایک متحدہ لائحہ عمل تشکیل دینے کی اشد ضرورت ہے جس کی مدد سے دنیا میں اسلام کی انسان دوست اقدار کو اجاگر کیا جا سکے۔

اسلاموفوبیا کا مفہوم:

اسلامی تعاون کی تنظیم کے مطابق اسلاموفوبیا سے مراد اسلام کے خلاف شدید نفرت، ناپسندیدگی

Day: Date:

اور جارحانہ رویے کا اظہار ہے۔ اسلام وفوبیا کی بناء پر دنیا بھر کے مسلم لوگ ناالفاظی، تشدد اور امتیازی سلوک کا سامنا کرتے نظر آتے ہیں۔ امریکہ، یورپ اور دیگر مغربی ممالک میں مسلمانوں کو امتیازانہ رویے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ صرف یہی نہیں مسلمانوں کو اسلام وفوبیا کی بناء پر دہشت گردوں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے اور ان سے میل میلاپ سے پرہیز کا حکم دیا جاتا ہے۔

اسلام وفوبیا مسلم دنیا کے لیے سب سے بڑا خطرہ:

اسلام وفوبیا
مسلم دنیا کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

> "اقوام متحدہ کے مطابق 7 اکتوبر 2024 سے اسلام وفوبیا اور عرب مخالف تعصب کی 2171 شکایات موصول ہوئی ہیں جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں 172 فیصد زیادہ ہیں"

(i) نفرت انگیز جرائم اور پر تشدد حملے:

دنیا بھر کے مسلمانوں کے خلاف بڑھتے نفرت انگیز جرائم اور پر تشدد حملے اسلاموفوبیا کی علامات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسلاموفوبیا کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف ہونے جرائم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- 2023 میں یورپ کے ملک میں قرآن پاک کو جلا کر قرآن مجید کی بے حرمتی کی گئی۔

- 2019 میں نیوزی لینڈ میں ایک سفید فام شخص نے کرائسٹ چرچ کی مسجد سے فائرنگ کرتے ہوئے 51 نمازیوں کو شہید کر دیا اور متعدد زخمی ہوئے۔

- 2022 میں بھارت میں پردے اور حجاب کی بناء پر بچیوں کو تعلیم کے حق سے محروم کر دیا گیا۔

(ii) نسلی تفاخر اور امتیازی سلوک

دنیا بھر کے مسلمان نسلی تفاخر اور امتیازی سلوک کا سامنا کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Day: Date:

نسلی تفاخر کی بنا پر مسلمانوں کو دہشت گردوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔

⇐ 2017 میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سات اکثریتی مسلم ممالک کے مسلمانوں کی امریکہ داخلی پر پابندی عائد کر دی تھی جس کو "مسلم پابندی" کہا جاتا ہے۔

⇐ 2018 میں کیوبک مسجد اور لنزفلبری میں دو نمازیوں کو محض مسلمان ہونے کی بناء پر قتل کر دیا گیا۔

(iii) آن لائن بنیاد پرستی:

مسلمانوں کو اسلام وفوبیا کی بنا پر آن لائن بنیاد پرستی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سوشل میڈیا کے دور کی وجہ سے آئے دن فیس بک اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فورمز پر مسلمانوں کے خلاف پرزور مہم چلائی جاتی ہے۔ جس میں مختلف (Hashtags) کا استعمال کیا جاتا ہے۔

Islam is Cancer

Ban Islam

Ban Hijab

Day: Date:

(iv) مسلم مخالف پروپیگنڈہ اور دقیانوسی تصورات:

اسلاموفوبیا کے مدنظر مسلمانوں کو مسلم خلاف پروپیگنڈہ اور دقیانوسی تصورات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

- 2015 میں فرانسیسی میگزین (Charlie Hebdo) نے آپ ﷺ کی کارٹون نما تصویرات شائع کی۔
- آن لائن پلیٹ فارمز پر #BanIslam جیسی #StopIslam دقیانوسی تصورات کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

(v) سیاسی استعمال اور تقسیم:

اسلاموفوبیا کی وجہ سے دنیا میں سیاسی استعمال اور تقسیم کو دیکھا جا سکتا ہے۔ یورپ میں سیاسی تحریک کے دوران مسلمانوں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں حجاب اور پردے کو ختم کرنے کے بھی مطالبات کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت میں بھی سیاسی تحریک کے دوران مسلمانوں کے خلاف بیانات

Day: Date:

دیے جاتے ہیں تاکہ سیاست دان لوگوں کو متاثر کر سکیں۔

(vi) کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں پر بڑھتے مظالم:

کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں پر بڑھتے مظالم بھی اسلاموفوبیا کی وجہ سے ہی ہیں۔ 2024 میں اسرائیل کے فلسطین کے مسلمانوں پر حملے، اُن کو رمضان میں مساجد میں جانے سے روکنا، ملک میں خاکہ کشی اور مذاق اُڑایا جانا سب اسلاموفوبیا کی وجہ سے ہے۔

اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے تجاویز:

مسلم دنیا کو درپیش خطرے کے خاتمے کے لیے تمام مسلم اُمہ کا ایک متحدہ لائحہ عمل تشکیل کر کے اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے متحرک ہونا ہوگا۔

Day: Date:

(i) تعلیم اور آگاہی:

اسلام و فوبیا کے
خاتمے کے لیے دنیا کے مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی عقائد کے متعلق آگاہی پیدا کرتی پڑتی ہوگی۔

"اسلام و فوبیا کے خاتمے کے لیے پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کی اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر 15 مارچ کو اسلام و فوبیا کے خاتمے کا دن قرار دینا ایک اہم کوشش ہے۔"

اس سے متعلق قرآنی تعلیمات کچھ یوں ہیں

"کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟"

(سورۃ الزمر: 09)

(ii) غیر مسلموں سے تعاون:

مسلمانوں اور اسلام کی تصویر کو مثبت طریقے سے اجاگر کرنے کے لیے ضروری ہے

Day:
Date:

مسلمانوں کو غیر مسلم لوگوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے اور اُن کو اور ان کے مذاہب کو عزت دینی چاہیے تاکہ وہ اسلام کو عزت دیں

لا اکراہ فی الدین ۵

"دین میں جبر نہیں"۔

(سورۃ البقرۃ:256)

(iii) انسانی اقدار کو فروغ:

اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے مسلمانوں کو انسانی اقدار کو فروغ دینا ہوگی تاکہ مسلم دوست رویے کو فروغ دینا ہوگی۔

"اور اپنے رب کے راستے کی جانب حکمت سے بلاؤ اور اُن کے ساتھ اس طریقے سے بحث کرو جو کہ سب سے بہترین ہو"۔

(سورۃ النحل: 125)

Day: ______ Date: ______

(۱۷) ثقافتی تبادلوں کو فروغ:

اسلام و فوبیا کے تدارک کے لیے
مسلم ممالک کو مغربی ممالک کے ساتھ ثقافتی تبادلوں کو فروغ دینا ہوگا۔ ثقافتی تبادلوں کے تحت مغربی ممالک میں رہنے والے لوگوں کی نظر میں مسلمانوں کو دہشت گردی جیسی منسوبات کو توڑنے کے مواقع حاصل ہو سکتے ہیں

"اور اس کی نشانیوں میں
سے آسمانوں اور زمینوں کی
تخلیق ہے اور تمہارے رنگوں
اور زبانوں کا تنوع ہے"

(سورۃ الروم: 03)

(۷) اسلامی تعاون کی تنظیم کی اقدامات کی حمایت:

اسلام و فوبیا کے
تدارک کی خاطر مسلم ممالک کے مسلمانوں کو اسلامی تعاون کی تنظیم کے اقدامات کی حمایت کرنا ہو

Scanned with CamScanner CamScanner

ہو گی تاکہ مغربی ممالک کو مسلمانوں اور ان کے مذہب کے بارے میں بہترین حقائق کی تعلیم دی جا سکے۔

"اور تم میں ایک ایسا گروہ ہونا چاہیے جو کہ نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے روکے"

(سورۃ آل عمران : 03)

(vi) باہمی اتحاد کو فروغ:

کی خاطر تمام ممالک کے مسلمانوں کو ایک ہو کر سوچنا ہوگا۔ اسلام و فوبیا کے تدارک اگر کسی ملک کے مسلمان پر ظلم کیا جائے تو تمام اسلامی ممالک کے مسلمانوں کو اس کی مذمت کرنی چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت خلوص اور بھائی چارے کی بناء پر تعلق استوار رکھنے چاہیے

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لیکر تا بخاکِ کاشغر

Day:

(اقبال)

viii) قانونی اقدامات کی حمایت:

اسلام وفوبیا کے تدارک کی خاطر تمام ممالک کے مسلمانوں کو قانونی اقدامات کی حمایت کرنا ہوگی تاکہ وہ مسلمان جن کے ساتھ نفرت کی بنا پر زیادتی ہو رہی ہے اُن کو انصاف مہیا کیا جا سکے۔

"اللہ کے لیے ثابت قدم رہو
اور انصاف کی خاطر گواہی دو
اور کسی قوم کی نفرت تمہیں
انصاف کرنے سے باز نہ کر سکے۔"

(سورۃ المائدہ: 08)

viiii) فریضۂ حق کی ادائیگی:

مسلمانوں کو چاہیئے اپنے فریضۂ حق کی ادائیگی کریں اور اسلام اور اُس کے عقائد کے متعلق غیر مسلموں کو علم اور تعلیم مہیا کریں اور ان کو دین اسلام کی دعوت دیں۔ اسلام وفوبیا کے تدارک کے لیے ضروری ہے

Scanned with CamScanner

Day:

Date:

غیر مسلم دین اسلام کا علم حاصل کریں اور اسلام کی تعلیمات کو سمجھیں کہ اسلام امن کا مذہب ہے۔

"اے محمدؐ! ہم نے تمہیں گواہ بنا کر بھیجا، بشارت دینے والا بنا کر بھیجا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا تاکہ یہ لوگ ڈریں۔"

(سورۃ الاحزاب)

خلاصۂ کلام :

اسلام وفوبیا مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ ہے جس کی وجہ سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو ناانصافی، تشدد، مظالم اور جرائم کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسلام وفوبیا کے تدارک کے لیے مسلمانوں کو ایک متحدہ لائحہ عمل تشکیل دے کر اس کا سامنا کرنا ہوگا تاکہ رہتی دنیا تک اسلام کی تعلیمات کا بول بالا ہو سکے۔

"اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دباؤ گے۔"